زیارت عاشورا کے بعد کی دعا

یہ روایت جونقل کی جارہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے وداع کے بعد صفوان نے حضرت امام حسینؑ کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا چہرہ ان کے روضہ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا اور جو دعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

يَـا اللهُ يَـا اللهُ يَا اللهُ، يَامُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ، يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ،

اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے

يَـا صَـرِيـخَ الْـمُسْتَـصْرِخِينَ، وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ، وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ

دادخواہوں کی داد رسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو انسان

وَقَـلْبِـهِ، وَيَـا مَـنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى، وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ، وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ

اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَـوىٰ، وَيَـا مَـنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَيَا مَنْ لا يَخْفىٰ عَلَيْهِ خافِيَةٌ، يَا مَنْ

حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں

لا تَشْتَبِـهُ عَـلَيْهِ الْاَصْواتُ وَيَا مَنْ لا تُغَلِّطُهُ الْحاجاتُ، وَيَا مَنْ لا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ

اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہوتیں اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُـلِّ فَـوْتٍ، وَيَا جامِعَ كُلِّ شَمْلٍ، وَيَا بارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ،

کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ جس کی ہر روز

يَـاقَـاضِيَ الْحاجاتِ، يَامُنَفِّسَ الْكُرُباتِ، يَامُعْطِيَ السُّؤُلاتِ، يَاوَلِيَّ الـرَّغَباتِ، يَاكافِيَ الْمُهِمَّاتِ،

نئی شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتوں کو دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار اے

يَـا مَـنْ يَـكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے نبیوں کے خاتم محمدؐ

خَـاتَـمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَبِحَقِّ فاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ،

کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضیٰؑ کے حق کے واسطے تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے حق کے واسطے اور حسنؑ وحسینؑ کے حق کے واسطے کیونکہ میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَإِنِّی بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَیْکَ فِی مَقامِی هذَا، وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ، وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَیْکَ، وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُکَ

نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی

وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَیْکَ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَهُمْ عِنْدَکَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِی لَهُمْ عِنْدَکَ، وَبِالَّذِی فَضَّلْتَهُمْ

کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں انکی شان کے واسطے جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے

عَلَی الْعَالَمِینَ، وَبِاسْمِکَ الَّذِی جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ، وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِینَ، وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ

انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے سے جو تو نے انکے ہاں قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی

وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِینَ حَتَّی فاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِینَ جَمِیعاً، أَسْأَلُکَ أَنْ تُصَلِّیَ

ان کو ممتاز کیا اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی فضیلت تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہوگئی سوال

عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَکْشِفَ عَنِّی غَمِّی وَهَمِّی وَکَرْبِی، وَتَکْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِی،

کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ

وَتَقْضِیَ عَنِّی دَیْنِی، وَتُجِیرَنِی مِنَ الْفَقْرِ، وَتُجِیرَنِی مِنَ الْفاقَةِ، وَتُغْنِیَنِی عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَی الْمَخْلُوقِینَ،

دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا

وَتَکْفِیَنِی هَمَّ مَنْ أَخافُ هَمَّهُ، وَعُسْرَ مَنْ أَخافُ عُسْرَهُ، وَحُزُونَةَ مَنْ أَخافُ حُزُونَتَهُ، وَشَرَّ مَنْ

ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا

أَخافُ شَرَّهُ، وَمَکْرَ مَنْ أَخافُ مَکْرَهُ، وَبَغْیَ مَنْ أَخافُ بَغْیَهُ، وَجَوْرَ مَنْ أَخافُ جَوْرَهُ، وَسُلْطانَ

رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہما ہوا ہوں اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں اس فریب سے جس سے

مَنْ أَخافُ سُلْطانَهُ، وَکَیْدَ مَنْ أَخافُ کَیْدَهُ، وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَیَّ، وَتَرُدَّ عَنِّی کَیْدَ

خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے جیسا

الْکَیَدَةِ، وَمَکْرَ الْمَکَرَةِ. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرادَنِی فَأَرِدْهُ، وَمَنْ کادَنِی فَکِدْهُ، وَاصْرِفْ عَنِّی کَیْدَهُ وَمَکْرَهُ

قصد کرے تو اسکے ساتھ ویسا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اسکی بد اندیشی کو روک دے

وَبَأْسَهُ وَأَمانِیَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّی کَیْفَ شِئْتَ وَأَنّٰی شِئْتَ. اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّی بِفَقْرٍ لا تَجْبُرُهُ، وَبِبَلاءٍ

اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی

لا تَسْتُرُهُ وَبِفاقَةٍ لا تَسُدُّها، وَبِسُقْمٍ لا تُعافِیهِ، وَذُلٍّ لا تُعِزُّهُ، وَبِمَسْکَنَةٍ لا تَجْبُرُها. اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ

سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود میرے دشمن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِـالـذُّلِّ نَـصُبَ عَيُنَيُهِ، وَأَدُخِلُ عَلَيُهِ الُفَقُرَ فِي مَنُزِلِهِ وَالُعِلَّةَ وَالسُّقُمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشُغَلَهُ عَنِّي بِشُغُلٍ

کی خواری اسکے سامنے ظاہر کردے اسکے گھر میں فقر وفاقہ کو داخل کردے اور اسکے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کردے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شـاغِـلٍ لاَ فَـرا غَ لَهُ، وَأَنُسِهِ ذِكُرِی كَما أَنُسَيُتَهُ ذِكُرَکَ وَخُذُ عَنِّي بِسَمُعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسانِهِ وَ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے%oo اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی اّنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ

يَـدِهِ وَرِجُـلِـهِ وَقَـلُبِهِ وَجَميعِ جَوارِحِهِ وَأَدُخِلُ عَلَيُهِ فِي جَميعِ ذٰلِکَ السُّقُمَ وَلاَ تَشُفِهِ حَتَّى تَجُعَلَ

اسکے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کردے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے

ذٰلِکَ لَـهُ شُـغُلاً شاغِلاً بِهِ عَنِّي وَعَنُ ذِكُرِی، وَاكُفِنِي يَا كافِيَ مَا لاَ يَكُفِي سِواکَ فَإِنَّکَ الُكافِي

ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

لاَ كـافِيَ سِواکَ، وَمُفَرِّجٌ لاَ مُفَرِّجَ سِواکَ، وَمُغِيثٌ لاَ مُغِيثَ سِواکَ، وَجارٌ لاَ جارَ سِواکَ،

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا

خابَ مَنُ كانَ جارُهُ سِواکَ، وَمُغِيثُهُ سِـواکَ وَمَفُزَعُهُ إِلى سِواکَ وَمَهُرَبُهُ إِلى سِواکَ وَمَلُجَأُهُ

جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس تو نہیں وہ تیرے علاوہ کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کس کی

إِلـى غَيُرِکَ، وَمَنُجاهُ مِنُ مَخُلُوقٍ غَيُرِکَ، فَأَنُتَ ثِقَتِي وَرَجائِي وَمَفُزَعِي وَمَهُرَبِي وَمَلُجَأی

پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو

وَمَـنُـجـایَ، فَبِکَ أَسُتَفُتِحُ، وَبِکَ أَسُتَنُجِحُ، وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيُکَ وَأَتَوَسَّلُ

مجھے نجات دینے والا ہے پس تجھی سے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ و اّل محمدؐ کے واسطے سے تیری طرف اّیا اور انہیں وسیلہ بنانا

وَأَتَشَـفَّـعُ، فَأَسُأَلُکَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ،فَلَکَ الُحَمُدُ وَلَکَ الشُّكُرُ وَإِلَيُکَ الُمُشُتَكىٰ وَأَنُتَ

اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے

الُـمُسُتَـعـانُ، فـأَسُأَلُکَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنُ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ

شکایت کی جاتی ہے اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ محمدؐ و اّل محمدؐ کے واسطے سے کہ

مُـحَمَّدٍ وَأَنُ تَكُشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرُبِي فِي مَقامِي هٰذَا كَما كَشَفُتَ عَنُ نَبِيِّکَ هَمَّهُ

محمدؐ و اّل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں%oo تو نے دور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ ان کا غم

وَغَـمَّـهُ وَكَرُبَهُ، وَكَفَيُتَهُ هَوُلَ عَدُوِّهِ، فَاكُشِفُ عَنِّي كَما كَشَفُتَ عَنُهُ، وَفَرِّجُ عَنِّي كَما فَرَّجُتَ

اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی پس دور کر میری مشکل%oo ان کی مشکل دور کی تھی اور کشائش دے مجھ کو%oo ان کو کشائش دی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عَنْهُ، وَاكْفِنِي كَما كَفَيْتَهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا أَخافُ هَوْلَهُ، وَمَؤُونَةَ مَا أَخافُ مَؤُونَتَهُ، وَهَمَّ

تھی اور میری مدد کرو%o ان کی مدد فرمائی تھی میرا خوف دور کرو%o ان کا خوف دور فرمایا تھا میری تکلیف دور کرو%o انکی تکلیف دور فرمائی تھی اور وہ اندیشہ مٹا

مَا أَخافُ هَمَّهُ، بِلامَؤُونَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذلِكَ، وَاصْرِفْنِي بِقَضاءِ حَوائِجِي، وَكِفايَةِ مَا أَهَمَّنِي

جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے

هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبا عَبْدِاللهِ، عَلَيْكُما مِنِّي سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا

میرے دنیاوا خرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداéؑ ا پ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَلا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيارَتِكُما وَلا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُما.

اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو ا پ دونوں کے لیے میری ا خری زیارت نہ بنائے اور میرے اور

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ، وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ، وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ،

ا پ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے مجھے ان کے گروہ

وَلا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً فِي الدُّنْيا وَالاْخِرَةِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبا عَبْدِاللهِ،

میں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور ا خرت میں اے امیر المومنینؑ اور اے ابا عبداللہؑ میں ا پ دونوں کی

أَتَيْتُكُما زائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُما وَمُتَوَجِّهاً إِلَيْهِ بِكُما وَمُسْتَشْفِعاً بِكُما إِلَى اللهِ

زیارت کو ا یا کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور ا پ کا رب ہے میں ا پ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا ہوں اور ا پ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی

تَعالى فِي حاجَتِي هذِهِ فَاشْفَعا لِي فَإِنَّ لَكُما عِنْدَ اللهِ الْمَقامَ الْمَحْمُودَ، وَالْجاهَ الْوَجِيهَ، وَالْمَنْزِلَ

بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری شفاعت کریں کہ ا پ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ ا برو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے

الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ،إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُما مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِ الْحاجَةِ وَقَضائِها وَنَجاحِها مِنَ اللهِ بِشَفاعَتِكُما

ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں ا پ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں آ پکی شفاعت کے ذریعے

لِي إِلَى اللهِ فِي ذلِكَ فَلا أَخِيبُ، وَلا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً خائِباً خاسِراً، بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي

جو میرے حق میں ا پ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَباً راجِحاً مُفْلِحاًمُنْجِحاً مُسْتَجاباً بِقَضاءِ جَمِيعِ حَوائِجِي وَتَشَفَّعا لِي إِلَى اللهِ.انْقَلَبْتُ عَلَى

جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حا D پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ ا پ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

مَا شاءَ اللهُ وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، مُفَوِّضاً أَمْرِي إِلَى اللهِ، مُلْجِئاً ظَهْرِي إِلَى اللهِ، مُتَوَكِّلاً عَلَى

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں طاقت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا سہارا لے کر خدا پر ہی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللهِ، وَأَقُولُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفیٰ، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعا، لَيْسَ لِی وَراءَ اللهِ وَوَرائَكُمْ يَا سادَتِی مُنْتَهیٰ،

بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی 1 نہ نہیں سوائے خدا کے اور سوائے

مَا شاءَ رَبِّی كانَ وَمَا لَمْ يَشأْ لَمْ يَكُنْ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ، وَلاَ جَعَلَهُ

آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے طاقت وقوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں

اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّی إِلَيْكُما، انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِی يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلایَ وَأَنْتَ اُبْتُ يَاأَبا عَبْدِ

کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اسکو آپکے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مددگار

اللهِ يَا سَيِّدِی وَسَلامِی عَلَيْكُما مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ، واصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُما غَيْرُ

اور آپ ہیں اے اباعبداللہؑ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے

مَحْجُوبٍ عَنْكُما سَلامِی إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُما أَنْ يَشاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ

انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَیَّ عَنْكُما تائِباً حامِداً لِلّٰهِ شاكِراً راجِياً لِلْإِجابَةِ، غَيْرَ آيِسٍ وَلاَ قانِطٍ، آئِباً عائِداً

کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے توبہ کرتا ہوں اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امیدوار ہوں مجھے ناامید ومایوس نہ کرنا پھر آنے کی زیارت

راجِعاً إِلى زِيارَتِكُما، غَيْرَ راغِبٍ عَنْكُما وَلاَ عَنْ زِيارَتِكُما بَلْ راجِعٌ عائِدٌ إِنْ شاءَ اللّٰهُ، وَلاَ

کرنے کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں طاقت وقوت مگر جو خدا سے ملتی

حَوْلَ وَلاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ،يَاسادَتِی رَغِبْتُ إِلَيْكُما وَإِلى زِيارَتِكُما بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُما وَفِی زِيارَتِكُما

ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے

أَهْلُ الدُّنْيا، فَلا خَيَّبَنِیَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِی زِيارَتِكُما إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ.

پس خدا مجھے ناامید نہ کرے اس سے جسکی امید وآرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا ہے۔